جشنِ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں آتش بازی کا سامان استعمال کرسکتے ہیں؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر راکٹ بم (آتش بازی کا سامان) استعمال کرسکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر ہر وہ خوشی منانا، جائز ہے، جس کی شریعت نے اجازت دی ہے، البتہ اس موقع پر آتش بازی کا استعمال جائز نہیں، کیونکہ یہ منکرات شرعیہ سے ہے، چنانچہ مفتی احمد یار خاں رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب اسلامی زندگی میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:''آتش بازی نمرود بادشاہ نے ایجاد کی، جبکہ اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا اور آگ گلزار ہوگئی، تو اس کے آدمیوں نے آگ کے انار بھر کر ان میں آگ لگا کر حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کی طرف پھینکی۔''

(اسلامی زندگی، صفحہ 65، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ)

فتاوی رضویہ میں اعلیٰ حضرت، الشاہ، امام احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا کہ:''کیا ایسی تقریب میں شرکت کی جاسکتی ہے، جہاں ناچ اور آتش بازی ہو'' تو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا:''اس جانے والے پر واجب ہے کہ بے ترکِ منکرات شرکت سے انکار کرے۔''

(فتاوی رضویہ، جلد 21، صفحہ 609، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اس سے پتہ چلا کہ آتش بازی منکرات شرعیہ سے ہے، لہذا اس کا ترک کرنا لازم ہے اور اس کے

بے شمار دینی اور دنیاوی نقصانات ہیں، جن کی خبریں آئے دن اخبارات میں آتی رہتی ہیں۔لہذا تمام منکرات شرعیہ سے بچتے ہوئے شریعت کے دائرے میں رہ کر جشن عید میلاد النبی منایا جائے۔

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

27صفر المظفر 1433ھ 22جنوری 2012

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے